محکمہ قانون وپارلیمانی امور

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر مظفرآباد

نمبرم ق/۲۵۸۹/۸۱ء مورخہ ۲۰/اپریل ۱۹۸۱ء۔ جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس ۲۰/اپریل ۱۹۸۱ء کو وضع کیا جسے اطلاع عام کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے۔

(آرڈیننس LXXIII of 1981)

نکاح کی رجسٹریشن کا قانون مہیا کرنے کا آرڈیننس

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ نکاح کی رجسٹریشن کے لیے قانون وضع کیا جائے۔

اور چونکہ جناب صدر کو یہ اطمینان ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جنکی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہوگیا ہے۔

لہذا اب ان اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جو آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۴۱ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت حاصل ہیں، جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے۔

دفعہ ۱:۔ مختصر عنوان، وسعت، اطلاق اور آغاز:۔ (۱) یہ آرڈیننس آزاد جموں وکشمیر نکاح کی رجسٹریشن کا آرڈیننس ۱۹۸۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲)۔ اس کا اطلاق پورے آزاد جموں وکشمیر پر ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

دفعہ ۲ تعریفات:۔ اس آرڈیننس میں تاوقتیکہ موضوع یا قرینہ عبارت میں کوئی امر اس کے نقیض نہ ہے۔

(الف) رجسٹر نکاح سے مراد ایسی کتاب ہے جو تحت قواعد نکاح خواں کے لیے حکومت مقرر کرے یہ اس کے چار پرت ہونے ضروری ہیں۔

(ب) کتاب نکاح رجسٹر سے مراد ایسی کتاب یا رجسٹر ہے جس میں سب رجسٹرار اپنی حدود کے اندر نکاح کا اندراج کرے گا۔

(ج) انڈکس سے مراد فرد اشاریہ ہے جس میں نکاح خواں کی طرف سے وصول شدہ پرت نکاح سب رجسٹرار ترتیب وار اندراج کرے گا اور ان پرت ہا ء کو محفوظ رکھے گا۔

(د) حکومت سے مراد آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر ہے۔

دفعہ۳۔ آرڈیننس دیگر قوانین پر غالب ہوگا:۔

اس آرڈیننس کی دفعات پر اس سے مغائر کسی بھی قانون و رسم و رواج کے باوجود عملدرآمد کیا جائے گا اور مسلمانوں کے نکاح کی رجسٹریشن ان ہی دفعات کے مطابق عمل میں لائی جائے گی۔

دفعہ۴۔(۱) حکومت ناظم صیغہ تسجیل (رجسٹریشن) نکاح مقرر کرے گی۔

(۲) ناظم امور دینیہ کو اپنے فرائض کے علاوہ حکومت اضافی طور پر ناظم صیغہ تسجیل (رجسٹریشن) نکاح کے فرائض تفویض کر سکتی ہے۔

دفعہ۵۔(۱) اس آرڈیننس کے مقاصد کے حصول کی خاطر حکومت ضلع اور ذیلی ضلع کی حدود مقرر کر سکتی ہے اور ان کی حدود میں کمی بیشی کر سکتی ہے۔

(۲) اس دفعہ کے تحت ضلع اور ذیلی ضلع کی جو حدود مقرر کی جائے گی ان میں اگر ردو بدل کیا جائے گا تو سرکاری گزٹ میں مشتہر کیا جائے گا اور وہ گزٹ کی تاریخ سے موثر ہوگا۔

(۳) حکومت ضلع قاضی و تحصیل قاضی کو مسجل (رجسٹرار) نکاح اور نائب مسجل (سب رجسٹرار) نکاح مقرر کر سکتی ہے۔ ناظم صیغہ تسجیل نکاح کو بھی اختیار ہوگا کہ نائب مسجل (سب رجسٹرار) معینہ تعداد کے اندر مقرر کریں۔

دفعہ۶۔ حکومت ہر ضلع میں ایک دفتر تسجیل نکاح قائم کرے گی جس کو دفتر نکاح کہا جائے گا اور ہر ذیلی ضلع میں دفتر تسجیل نکاح ہوگا جس کو دفتر نائب مسجل نکاح کہا جائے گا۔ البتہ حکومت کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ دفتر مسجل اور دفتر نائب مسجل کو یکجا کرے اور مسجل کو اختیار دے۔

دفعہ۷۔ مسجل اس امر کا مجاز ہوگا کہ وہ اپنی غیر حاضری میں نائب مسجل کو اپنے اختیارات تفویض کرے۔ اس طرح نائب مسجل اپنی غیر حاضری کے عرصہ کے لیے اپنے کسی ماتحت کو اختیارات تفویض کرنے کا مجاز ہوگا۔

دفعہ۸۔ مسجل اور نائب مسجل مہر رکھنے کے مجاز ہوں گے جن کے الفاظ یہ ہوں گے:

النکاح من سنتی (الحدیث)	النکاح من سنتی (الحدیث)
مسجل نکاح............	نائب مسجل نکاح........
ضلع....................	ذیلی ضلع................

دفعہ۹۔(۱) نکاح خواں کے لیے لازم ہوگا کہ وہ جو بھی نکاح پڑھائے رجسٹر نکاح میں درج کرے اور اس کا ایک پرت سب رجسٹرار علاقہ کو اندر ہفتہ بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک یا با اخذ رسید پہنچائے۔

(۲) سب رجسٹرار پرت نکاح وصول ہونے پر اس کا اندراج اپنے رجسٹر نکاح میں کرے گا اور فہرست یعنی فرد اشاریہ مرتب کرے گا۔

(۳) نکاح خواں یا نائب مسجل کی کسی بھی بے ضابطگی کے خلاف اپیل مسجل کے خلاف ہوگی اور نگرانی ناظم صیغہ تسجیل نکاح کے پاس ہوگی جن کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(۴) ضمن (۱) و (۲) کی خلاف ورزی مستوجب سزا ہوگی جو ایک ماہ تک قید سخت یا ایک ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔

دفعہ۱۰۔ قواعد بنانے کا اختیار

حکومت اس آرڈیننس کے اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کے لیے قواعد بنانے کی مجاز ہوگی۔

محمد حیات خان

صدر،

آزاد جموں و کشمیر

دستخط

(سید محمد اکرم شاہ)

سیکرٹری قانون